السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اس نے میرے گھر کو نہیں چھوڑا پھر ہم کسی عالم دین کے پاس گئے بغیر اکٹھے رہ رہے ہیں تو اس طرح رجوع ہو جاتا ہے جبکہ ہم نے گواہ بھی مقرر نہیں کیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں جب آدمی اپنی بیوی سے ہم بستری یا بات (یعنی کہے کہ میں نے تم سے رجوع کر لیا یا میں نے تمھیں تھام لیا) کے ذریعے رجوع کر لے تو رجوع درست ہے اگر رجوع کی نیت سے ہم بستری کر لے یا بیوی کو کہہ دے کہ میں نے تم سے رجوع کر لیا تو اسی سے مقصد حاصل ہو جاتا ہے (اور رجوع ہو جاتا ہے) بشرطیکہ (عورت کی) پہلی یا دوسری طلاق ہو کیونکہ اگر آخری تیسری طلاق ہو تو عورت اس شوہر پر اس وقت تک حرام ہو جاتی ہے جب تک کسی اور سے نکاح نہ کر لے۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص455

محدث فتویٰ